واہ رے پیرنی

یوں تو ایسی خبریں اکثر اخبارات کے صفحات کی زینت بنتی رہتی ہیں کہ فلاں ''جعلی پیر'' جن نکالنے کے بہانے عورت بھگا لے گیا۔ یا فلاں پیر نے اپنی مریدنی کو ورغلا کر اغوا کر لیا۔ اس لیے کہ ایسے بدقماش اور غیرت سے عاری ملنگوں وغیرہ کے متعلق سادہ لوح لوگ انتہائی فدویانہ عقیدت رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب کوئی عقلمند شخص انہیں یہ سمجھانے کی کوشش کرے کہ جو شخص نماز نہ پڑھتا ہو۔ غیر محرم عورتوں کے اختلاط سے پرہیز نہ کرتا ہو شکل وصورت کے اعتبار سے وہ غیر مسلموں سے مشابہت رکھتا ہو۔ شریعت اسلامیہ کی تعلیمات سے کوسوں دور ہو وہ قطعاً پیر، رہنما اور مرشد نہیں ہو سکتا تو لوگ اپنے پیر کی عقیدت کی وجہ سے اسے اولیاء کا منکر اور پیروں کا گستاخ وغیرہ کہنا شروع کر دیتے ہیں لیکن وہی شخص جب ''ہاتھ'' کی صفائی دکھا جاتا ہے تو پھر اخبار میں خبر چھپ جاتی ہے ''ایک جعلی پیر مریدنی اغواء کر کے لے گیا پولیس نے اس کے خلاف حدود کا مقدمہ درج کر کے پیر اور مریدنی کی تلاش شروع کر دی ہے۔ وغیرہ وغیرہ'' بھلے مانسو! ذرا غور تو کرو جو شخص خود دین اسلام کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتا بھلا وہ دوسروں کو اس کے متعلق کیا کہہ سکتا ہے؟ یہ تو ان لوگوں نے کاروبار بنایا ہوا ہے کیونکہ برصغیر کے لوگوں کی اکثریت ہندوؤں سے میل ملاقات کی وجہ سے ان کے رہن سہن سے کافی متاثر ہے جس کی وجہ سے انکے عقیدہ توحید میں کمزوری ہے کہ وہ نیم برہنہ یا عجیب قسم کے لباس اور شکل وصورت میں کسی ملنگ، بھنگی اور چرسی کو دیکھ کر ان سے حاجت روائی کی امیدیں باندھ لیتے ہیں۔ ایسی صورت حال دیکھ کر خبیث النفس اور فراڈیے قسم کے لوگوں نے نفع بخش کاروبار سمجھ کر یہ دھندہ بطور پیشہ اپنا لیا ہے کہ نہ ھنگ لگتی ہے نہ پھٹکڑی اور رنگ بھی ''چوکھا'' چڑھتا ہے کھانے پینے کو اچھا ملتا ہے۔ چھوٹے بڑے مرد عورتیں خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ اور جنسی خواہشات کا سامان بھی وافر مقدار میں ملتا ہے۔ بھلا ایسی عیش وعشرت کی زندگی کیلئے کون بدعقیدہ یہ ڈھونگ نہیں رچائے گا۔ ایسے ہی بے حیائی کے فحش مناظر درباروں پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کہ جہاں کتنی ہی عورتیں بن ٹھن کر ''باباجی'' کو سلام کرنے جاتی ہیں۔ مگر باباجی کے کسی عقیدت مند کے لیے دل ہار بیٹھتی ہیں اور ان کے ورثاء باقی ساری زندگی بے چینی، ذلت وخواری میں گزار دیتے ہیں۔ پھر آج کل تو جادو، ٹونہ اور جنات کے علاج کے بہانے ایسے لٹیروں کی بھرمار ہے کہ جہاں سادہ لوح لوگ متاع دین ودنیا اپنے ہاتھوں لٹاتے ہیں۔ جب ایمان، عزت اور مال سب کچھ برباد ہو جاتا ہے تو پھر کسی اور در پہ روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور رہی سہی کسر وہاں نکل جاتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حالانکہ ایسے کیس بہت کم حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں۔ کچھ بیماری ہوتی ہے۔ اور اکثر فراڈ ہی ہوتے ہیں۔ جسکی آڑ میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں عامل سے ملی بھگت کر کے والدین سے اپنے مطالبات اپنی خواہشات کے مطابق پورے کروا لیتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے یہ دھندہ نوجوان لڑکیوں نے بھی شروع کر دیا ہے۔ اور وہ پیری مریدی کی آڑ میں لوگوں کے ایمان اور مال برباد کرنے کے ساتھ ساتھ بعض نوجوانوں کی جوانیوں سے بھی کھیلتی ہیں۔ اور لوگوں کی نظروں میں انہوں نے فقیری کا ڈھونگ رچا کر دھول جھونک رکھی ہے۔ اس وقت میرے سامنے آج (18 اگست 2004 بروز بدھ) کا روزنامہ نوائے وقت لاہور پڑا ہے اس کے صفحہ نمبر ۲ پر ۲ کالمی خبر شائع ہوئی ہے کہ ''پیرنی جن نکالتے ہوئے نوجوان کے عشق میں مبتلا ہو گئی'' خبر کی تفصیل میں بتایا گیا ہے کہ کوٹ فرید (سرگودھا) کی ایک نوجوان پیرنی کے بارے میں مشہور ہے کہ اس کے پاس جنات ہیں اور وہ تعویذ گنڈا کا کام بھی کرتی ہے۔ ایک نوجوان نے ''جن'' نکالنے کیلئے 500 روپیہ فیس طے کر کے ''جن'' نکالنے گئی اور دو دن تک ''جن'' نکالتی رہی (یا نکلواتی رہی؟) آخر کار اس کے عشق میں مبتلا ہو گئی اور وہیں رہنے لگی جب اس کا باپ ''سائیں سداشاہ'' اسے لینے گیا تو اس نے صاف انکار کر دیا کہ میں تو اب یہیں رہوں گی اور یہیں شادی کروں گی۔ جب باپ نے پولیس کو درخواست دی کہ میری بیٹی کو برآمد کروایا جائے تو وہ گھر والے ''سمیت عاملہ پیرنی'' اور آسیب زدہ نوجوان کے تالے لگا کر فرار ہو گئے۔ اب غور کیا جائے کہ جس کے اندر خود اتنا بڑا ''جن'' داخل ہے کہ اس نے اس پیرنی کو والدین اور گھر تک چھوڑنے پر آمادہ کر لیا فقط حرام کاری کے لیے (کیونکہ اس کا ولی اس کی وہاں شادی کے خلاف ہے اور یہ شادی اس کی اجازت کے بغیر ہو گی۔ (اگر ہو گی تو؟) اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا'' جو نکاح عورت کے ولی کی اجازت کے بغیر ہو گا وہ باطل ہے۔ باطل ہے۔ باطل ہے۔

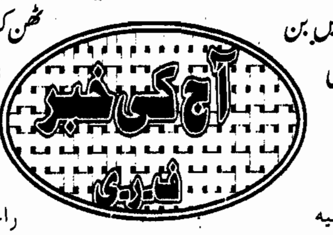

وہ اپنے مریدوں یا مریدنیوں کو کب ایمان اور عزت کی حفاظت کی تلقین کرے گی۔ پھر ایسے کاروبار میں بھی شیطان کے پھندے۔ بعض اوقات شیطان خود کسی بیماری کی شکل میں کسی انسان کو تنگ کرتا ہے پھر خود ہی اس کے دل میں یہ وسوسہ ڈال دیتا ہے کہ فلاں شخص / عامل سے علاج کرواؤ وہ بہت قابل ہے جب اس عامل کی وجہ سے بدعت میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے جس سے وہ بیمار تندرست ہو جاتا ہے۔ تو اس کا اس عامل پر یقین پختہ ہو جاتا ہے تو وہ اسی شرک وبدعت پر ڈٹے رہتے ہیں اب اس نوجوان کو ہی دیکھ لیجئے کہ خود بیمار ہے اسے بیماری کے دورے پڑتے ہیں گھر والوں کو تنگ کرتا تھا۔ جب ایک ''پیرنی'' اس کے ہتھے چڑھ گئی تو ساری بیماری ''ھباء منثورا'' ہو گئی اور وہ عورت لے کر بھاگ گیا۔ برادران اسلام۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو فہم وفراست کی نعمت سے نوازا ہے اس لئے عقل وشعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے خناس بدعقیدہ اور بے حیا پیروں اور پیرنیوں سے ہوشیار رہنا چاہیے اور خالص قرآن وحدیث پر عمل کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کے مال، جان، عزت اور ایمان کی حفاظت فرمائے۔ آمین